نصیب نہیں ہوتا۔ بات کہنے کا سلیقہ اور خاص انداز اور الفاظ کی ایک خاص ترتیب جو دل پر نقش ہو جاتی ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے ملاحظہ ہو:

○ بندے کے سر کا سب سے بلند مقام سجدے کا مقام ہے۔ ○ خیال کی درستی عمل کی درستی کا سبب بنتی ہے اور عمل کی درستی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ○ کثرتِ شکوہ و شکایت غربتِ دل کی علامت ہے۔ ○ بے جا نسلی تفاخر--- بے ہنر اور بے کردار انسان کا پسندیدہ ہتھیار ہے۔ ○ اپنی پوری صلاحیت بروے کار لائے بغیر' حاصل پر شاکر رہنا قناعت نہیں' کم ہمتی ہے۔ ○ اپنی کمزوریوں کا گہرا شعور' دوسروں کی بظاہر ناقابلِ برداشت کمزوریوں کو بھی گوارا بنا دیتا ہے۔

دانش پاروں کا یہ اسلوب خلیل جبران کا سا ہے۔ مصر کے ابن عطاءاللہ (م: ۱۳۰۹ء) نے اسی انداز میں لکھا ہے اور ہمارے ہاں واصف علی واصف نے اسی اندازِ بیان کو اپنایا ہے۔ اب ریاض احمد ہرل اس صف میں شامل ہوئے ہیں۔ مقدمہ نگار جناب شہزاد احمد کے نزدیک یہ حکمت کی باتیں ہیں جن میں چند لفظوں میں بہت بڑے خیال کو باندھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نامور ادیبہ بانو قدسیہ نے مصنف اور ان کے اسلوب کی تحسین کی ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

Pleasing Voices [خوش کن آوازیں] پروفیسر محمد اکرم طاہر۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز' ۳۴- اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۸۸۔ قیمت: لائبریری اڈیشن ۲۲۰ روپے' طلبا اڈیشن: ۱۵۰ روپے

مصنف انگریزی زبان و ادب کی تدریس سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے مباحثوں اور تقریری مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبا کی رہنمائی کے لیے اپنی تحریر کردہ' انگریزی تقاریر کو یکجا کر کے شائع کر دیا ہے۔

مقدمے میں مؤلف نے خطباتِ رسولؐ کے حوالے سے 'فنِ تقریر و خطابت کے موضوع پر' تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ اس حصے میں مصنف نے آپؐ کے بعض خطبوں کے (ترجموں کے) اقتباسات بھی دیے ہیں جو بڑے مؤثر ہیں۔ ضمیمے میں آپؐ کے اصل عربی خطبوں کے نمونے بھی دیے گئے ہیں۔ بطور نمونہ حضرت عیسیٰؑ، جعفر بن ابی طالب' قائداعظم' ابراہام لنکن' گاندھی' سقراط وغیرہ کی ایک ایک تقریر' اور ہٹلر' چرچل اور اسٹالن کی تقاریر کے اقتباس دیے گئے ہیں۔ بعد ازاں